© rasailojaraid.com

ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ سودی معیشت، کافرانہ جمہوریت، سیکولرازم، بے حیائی، فحاشی وعریانی، ناچ گانا تھیٹر، سرکس، تماشا، کافرانہ ثقافت یہ سب کچھ تو ہندوستان میں بھی موجود ہے، پھر پاکستان کیوں بنایا تھا۔

جناب والا! پاکستان میں اسلام کا نفاذ مولوی کا دھندہ نہیں، مسلم امہ کا مسئلہ اور مطالبہ ہے۔ایک فیصد سے بھی کم بے بنیاد اور بے دین مقتدر طائفہ اسلام سے خائف ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے ایک اقلیتی طائفہ مردود کے اللّوں تللّوں، عیاشیوں اور لوٹ مار کے لئے پاکستان نہیں بنایا تھا۔ اسلام کو بطور ضابطۂ حیات ایک خطے پر نافذ کرنے کیلئے پاکستان معرضِ وجود میں آیا تھا۔

مولوی کو گالی دینا، دینی جماعتوں کو دہشت گرد قرار دینا اور جہاد کو حسب ضرورت غنڈہ گردی قرار دینا ایک فیشن، آرٹ اور کلچر بن گیا ہے اور یہ ہے مستقبل میں ماڈرن اور ترقی یافتہ پاکستان کا نقشہ۔لعنت بر پدرِ فرنگ

اسلام کا نفاذ پاکستان کا سب سے اہم مسئلہ ہے۔ پاکستان کی بقاء وسلامتی صرف اور صرف اسی سے وابستہ و پیوستہ ہے۔اس مقدس عنوان کی بقا اور زیب وزینت ہم اپنے لہو کی سرخی سے کریں گے۔ ہماری اوّل وآخر منزل صرف اور صرف اسلام ہے۔ بے بنیاد اور بے دین لوگ اپنی دراز زبانوں کو روکیں اور ننانوے فیصد بنیاد پرست مسلمانوں کے راستے سے ہٹ جائیں۔

تنزانیہ کا پیدائشی حافظ بچہ، اور قادیانی سازش

گزشتہ ماہ پاکستانی اخبارات میں یہ خبر بہت نمایاں طور پر شائع ہوئی کہ افریقی ملک، تنزانیہ کے ایک غیر مسلم گھرانے میں پیدائشی طور پر ایک حافظ قرآن بچہ پیدا ہوا ہے۔اس بچے کی فلم پر مشتمل وڈیو کیسٹ اور سی ڈی حالیہ ایام میں، ملک بھر میں عام کی گئی اور کیبل نیٹ ورک کے ذریعہ سے بھی یہ فلم روزانہ کئی بار لوگوں کو دکھائی گئی ۔ یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ ''الشیخ شرف الدین الخلیفہ'' نامی اس بچے کی کرشماتی، کراماتی اور معجزاتی شخصیت کا شہرہ کرنے میں جس طرح کی منظم ابلاغیاتی مہم چلائی گئی، ملک کے ذمہ دار دینی حلقوں نے بجا طور پر، اس پر تشویش کا اظہار کیا۔۳۰ مئی کے روزنامہ ''پاکستان'' (لاہور) میں شائع شدہ خصوصی رپورٹ نے علماء کے خدشات درست ثابت کردیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق شرف الدین، جو اس وقت سات سال کا ہے، کے والدین قادیانی ہیں، جنہوں نے شرف الدین کو پیدا ہوتے ہی قادیانی جماعت کے حوالے کر دیا تھا۔ قادیانیوں نے لندن میں، اس بچے کی خصوصی تربیت کی، بچے کی غیر معمولی ذہانت کو دیکھتے ہوئے، اسے چند آیتیں اور دعائیں رٹا کر ''حافظ قرآن'' بنادیا گیا اور اس کے اعزاز میں، تنزانیہ میں بڑے بڑے اجتماعات منعقد کیے گئے۔اس بچے کی پہلی فلم قادیانی ٹیلی ویژن ''احمدیہ انٹرنیشنل'' کے ذریعہ سے ہی دنیا بھر میں دکھائی گئی۔ یہ فلم تیاری کے بعد چناب نگر (ربوہ) لائی گئی، جہاں اس کا اردو ترجمہ کیا گیا۔ پھر مرزا طاہر کی منظوری سے، اسے کیبل نیٹ ورک کے قادیانی اور قادیانی نواز ٹھیکیداروں کے حوالے کیا گیا اور اخبارات میں تشہیری مہم چلادی گئی۔

یہ رپورٹ واضح طور پر قادیانیوں کی پروپیگنڈہ مشینری کی جعل سازیوں کا پردہ چاک کرتی ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام دشمن قوتوں کے تخریبی اور تزویری ہتھکنڈوں کے مقابلے اور ختم نبوت کی حفاظت کے لئے مصروف عمل جماعتوں اور تحریکوں کو بیش از بیش تعاون مہیا کیا جائے تاکہ اس قسم کی گمراہ کن کارروائیوں کا فوری سدباب کیا جاسکے۔

© rasailojaraid.com